سبق نمبر 46

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق سے پہلے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

باری باری اس میں سے جتنا بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں) جو آپ نے بائبل کی دی ہوئی عبارت میں سے شخصی طور پر خدا کے ساتھ وقت سے سیکھا ہے (ایوب 38,39,40,41 اور 42)۔ بیان کرنے والے کو نہیں۔ اس کو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں۔ جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

A- غور و خوض

پڑھیں، متی 28:16-20۔

	شاگرد بنانا متی 28:18-20	
مندرجہ ذیل یاد کی ہوئی آیات کو سفید یا سیاہ بورڈ پر اس طرح لکھیں:	”یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنکو تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں“ متی 28:18-20۔	اپنے کاپی کی پشت پر بائبل کے حوالہ کو لکھیں۔

1- **<u>بڑا دعویٰ</u>: (متی 28:18)۔**

یسوع مسیح ایک بہت بڑا دعویٰ کرتا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے مرنے اور جی اٹھنے کے بعد خدا باپ نے آسمان اور زمین کا کُل اختیار اسے دے دیا ہے۔

a- نبوت کی تکمیل:۔

یہ پرانے عہدنامہ کی نبوت کی تکمیل تھی ۔ دانی ایل 14-13:7 پیشن گوئی کرتا ہے "میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تا کہ سب لوگ اور امتیں اور اہل لغت اس کی خدمتگذاری کریں ۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اس کی مملکت لازوال ہوگی"۔

یہ نئے عہدنامہ کی ایک نبوت کی بھی تکمیل تھی ۔ یسوع نے اپنے مرنے اور جی اٹھنے سے پہلے پیشن گوئی کی تھی "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اسکی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لینگے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے" (متی 16:28)۔

b- اُس کے مرکر جی اُٹھنے سے پیشتر اور بعد میں اُس کا اختیار۔

دیکھیں کتابچہ 3۔ سبق 30 سوال 1 (متی 28:18)۔ "کیا کبھی ایسا بھی ہوا کہ جب یسوع مسیح کے پاس کامل اختیار نہ رہا ہو؟"۔

یسوع مسیح مرنے اور جی اٹھنے سے پہلے بھی کامل اختیار رکھتا تھا۔ خدا باپ نے سب کچھ اس کے سپرد کر رکھا تھا (متی 11:27)۔ اس نے بیماروں کو شفا دی، بدروح گرفتوں کو آزاد کیا اور مفلوج کو اچھا کیا (متی 9:4،24)۔ پھر اس نے یہ سب کچھ اپنے آپ کو صلیب پر کر کے کیا کیونکہ ابھی اس کو مرنا اور جی اٹھنا تھا۔ اس نے ایک اندھے سے کہا کہ کسی کو اپنی خطا کے متعلق نہ بتانا (متی 8:4،9:30)۔ اس نے زمین کا بادشاہ بننے سے انکار کر دیا (یوحنا 15-6:14)۔ اس نے اپنے بچاؤ کے لئے بارہ سے زیادہ فرشتوں کو بلانے کا اختیار استعمال نہ کیا (متی 26:53)۔ اس نے مُردوں کو زندہ کیا لیکن اپنے دشمنوں کو اجازت دے دی کہ اسے کوڑے ماریں، اس کے منہ پر تھوکیں، اس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھیں، اس کے سر پر سرکنڈے ماریں اور آخر اس کو صلیب پر چڑھا دیں (متی 26:62؛27:1-2،26-31)۔

یسوع مسیح نے اپنے مرنے اور جی اٹھنے سے پہلے اپنی پوری طاقت کو استعمال نہیں کیا کیونکہ اس نے جان بوجھ کر اور رضامندی سے اپنے آپ کو خالی کر دیا تھا (فلپیوں 8-2:6)۔

یسوع مسیح مرنے، جی اٹھنے، آسمان پر جانے اور تخت نشین ہونے کے بعد اس نے آسمان اور زمین کا کامل اختیار استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس نے اپنے رسولوں کے ذریعے معجزے جاری رکھے اور ان کو ہر جگہ انجیل کی منادی کے لئے دلیر اور خبردار مند بنایا۔ انجیل کی منادی کے ذریعے وہ لوگوں کو شیطان کے قبضہ سے چھین لیتا ہے اور ان کو اپنی بادشاہی میں لے آتا ہے (کلسیوں 1:13)۔ جب تک ہر گھٹنہ اس کے آگے جھک نہ جائے اور ہر ایک زبان اقرار نہ کر لے کہ یسوع مسیح ہی خداوند ہے کوئی چیز نہ اس کو روک سکتی ہے اور نہ روکے گی (فلپیوں 11-2:9؛ یسعیاہ 45:23)۔

c- اختیار بطور اجر۔

یسوع نے یہ اختیار نجات کے کام کو مکمل کرنے کے اجر کے طور پر حاصل کیا (اعمال 23-1:19؛ فلپیوں 29:11؛ مکاشفہ 5:5)۔ یسوع مسیح اپنی پہلی آمد کے وقت سے دنیا پر غالب ہے اور دنیا اس سے مغلوب ہے (یوحنا 16:33)۔ رسول اور ان کے پیروکاروں کو تماشہ کرنا چاہئے کہ زندگی کے ہر حصہ میں ہر کوئی یسوع مسیح کے "بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند" ہونے کا اقرار کرے (مکاشفہ 16:19؛17:14)۔

2- ارشادِ اعظم (متی 28:19)۔

یسوع کا تنظیم اختیار ارشادِ اعظم کو ممکن بناتا ہے "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو" (متی 28:19)۔

a- پیش قدمی کیجئے۔

یسوع کے شاگردوں کو یہ انتظار نہیں کرنا چاہئے کہ لوگ ان کے پاس چل کر آئیں بلکہ چاہئے کہ پہلے یہ خود چل کر لوگوں کے پاس جائیں۔ ان کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں، اپنے گاؤں اور شہر کے لوگوں اور دوسرے ممالک میں رہنے والے لوگوں کے پاس جائیں۔ بائبل کی ابتدا سے خدا نے ہر خاندان اور ہر معاشرہ سے لوگوں کو اپنے لوگوں میں شامل کرنے کی تجویز دی تھی (پیدائش 12:3)۔

ابتدا سے خدا "دنیا" میں کھوئے ہوئے لوگوں سے محبت رکھتا تھا (یوحنا 3:16)۔ دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں میں وہ لوگ شامل ہیں جو خدا سے دور ہیں۔ گناہ سے لدے ہوئے، خدا کی راستباز عدالت کے سزاوار اور خدا کی نجات کے حاجت مند ہیں۔ خدا نے ان لوگوں سے نسلی، قومی، زبان یا تہذیب کے امتیاز کے بغیر محبت رکھی (یوحنا 3:16)۔

دنیا میں کھوئے ہوئے لوگ جن کی خاطر وہ اپنی محبت کو جاری کرتا ہے وہ اس کے ابدی انتخاب کے مقاصد بھی ہیں (رومیوں 8:29-34;9:11-12;11:15؛ افسیوں 1:4-2؛ تھسلنیکیوں 14-2:2:13- تیمتھیس 2:19;1:1:9-10-پطرس 2-1:1:2؛ مکاشفہ 17:14)

اب یسوع مسیح نے اپنے مرنے اور جی اٹھنے سے نجات کے متعلق خدا کی حق بجانب شرط کو پورا کیا جو اس نے منصوبہ بنا رکھا تھا کہ یہ پیغام یسوع مسیح کی معرفت یروشلیم سے زمین کے انتہائی حصوں تک جائے گا (اعمال 1:8)۔ پہلے رسول اور پھر سارے مسیحی اس کے پیغمبر ہیں۔

b- سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔

ارشادِ اعظم میں بنیادی فعل ہے۔ دیگر فعل "جاؤ" "بپتسمہ دو" اور "تعلیم دو" کو ہم "پوری طرح" بنیادی فعل پر انحصار کرتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی احکام کی طاقت رکھتے ہیں۔ شاگرد بنانے کا حکم مسلسل قابل اطلاق ہے۔ شاگرد پیدائشی مسیحی نہیں ہوتا بلکہ اس کو مسیح کا پیروکار بنایا جاتا ہے۔ شاگرد، دوسرے مسیحیوں کے وسیلہ سے کئے گئے خدا کے کام سے بنایا جاتا ہے جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تبدیل ہوتا ہے اور ترقی پزیر اور پھلدار ہوتا ہے۔ شاگرد یسوع مسیح کا پیروکار ہوتا ہے جو یسوع مسیح کے پیچھے چلنے سے سیکھتا ہے۔ ایک شاگرد کی خاص خوبیاں وہ ہوتی ہیں جو یسوع نے بائبل میں واضح طور پر سکھائیں (دیکھیں کتابچہ 2۔ سبق 23)۔ حکم ہے کہ سب قوموں میں سے جس قدر ممکن ہو لوگوں کو یسوع کے شاگرد بناؤ۔ وہ انجیل کی منادی، پانی کے بپتسمہ اور یسوع مسیح کے حکموں پر عمل کرنے کی تعلیم سے شاگرد بناتے جاتے ہیں۔

c- اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

پانی کے بپتسمہ کا حکم

یسوع مسیح نے حکم دیا کہ جو نئے لوگ اس پر ایمان لائیں وہ پانی کا بپتسمہ لیں۔ جب لوگ خلوص کے ساتھ یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں یعنی جب وہ اس

کو اپنے دلوں اور زندگیوں میں قبول کرتے ہیں تو وہ ظاہر کرتے ہیں کہ انہوں نے (یونانی: انگریزی: مفعولی حالت) روح القدس کا بپتسمہ لیا ہے۔ (وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں) (اعمال 9-7:15; 18-14:11)۔ دل سے ایمان لانا اور منہ سے اقرار کرنا (رومیوں 10-9:10) ظاہر کرتا ہے کہ انہوں نے یسوع مسیح کے ایک بدن میں روح القدس کا بپتسمہ لیا ہے (یونانی، انگریزی: مفعولی حالت) یعنی وہ حاشیہ کلیسیا کے رکن بن چکے ہیں (1- کرنتھیوں 13-12:12)۔

پانی کے بپتسمہ کا طریقہ کار:۔

ان کے روح القدس کے بپتسمہ کی علامت (یونانی: Pneumati مفعولی حالت) پانی کا بپتسمہ ہے (یونانی: Hudati مفعولی حالت، مرقس 1:8)۔ بعض اوقات ایماندار پانی کا بپتسمہ لیتے تھے (یونانی، انگریزی، جبکہ کی مفعولی حالت، مرقس 1:5)۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کو پانی میں ڈبکی دی جاتی تھی کیونکہ پھر تو اس کا مطلب ہوتا کہ فلپس اور حبشی خوجہ دونوں نے پانی میں ڈبکی لگائی اور ان کے پانی سے اوپر آنے سے پہلے بپتسمہ ہو گیا۔ ہوا یہ تھا کہ وہ دونوں تھوڑے گہرے پانی میں گئے تھے۔ وہ پانی میں کھڑے ہو گئے اور فلپس نے حبشی خوجہ کے اوپر پانی ڈالا اور وہ دوبارہ پانی سے اوپر آ گئے (اعمال 39-8:38)۔ حنانیاہ نے بھی پولس کو کفر میں پانی کا بپتسمہ دیا تھا۔ پولس نے کفر سے کفر سے یسوع کا نام لیا۔ جب پولس پر پانی ڈالا گیا تو علامتی طور پر اس کے "گناہ دھل گئے" (اعمال 22:16)۔ یہ اوپر سے ایمانداروں پر روح القدس انڈیلے جانے کی علامت ہے (یونانی: خواہش کا مفعولی معاملہ ہے جو پوری طرح اپنی منزل پر پہنچتی ہے)۔

مسیحی بپتسمہ کے معنی:۔

مسیحی بپتسمہ ظاہری نشان اور مہر ہے (رومیوں 4:11) کہ یسوع مسیح نئے ایماندار کا نمائندہ بن چکا ہے (مکاشفہ 19-5:17) اور نیا ایماندار شروع سے آخر تک نجات کے مکمل خدائی کام میں شریک ہے۔ نتیجتاً ایماندار مسیح کے ساتھ مر گیا ہے مسیح کے جی اٹھا ہے اور آسمان پر مسیح کے ساتھ بیٹھ چکا ہے (رومیوں 5 - 3 :6؛ افسیوں 7 - 2 :4)۔ وہ پروردگی اور نجات یافتہ ہے (رومیوں 5 :1) اور خدا کے فضل اور محبت کے نیچے کھڑا ہے (رومیوں 39-8:35؛ 6:14)۔ وہ بدن کے جی اٹھنے میں شریک ہوگا (کلسیوں 21-3:20) اور اس پر ہرگز سزا کا حکم نہیں ہوگا (رومیوں 8:1) کیونکہ اس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے (یوحنا 3:16؛5:24)۔

مسیحی بپتسمہ تین چیزوں کی علامت ہے:

(1) ایماندار اپنا روحانی درجہ اور زندگی "مسیح میں" رکھتا ہے اور قانونی طور پر مسیح کی راستبازی اور پاکیزگی میں شریک ہے (1- کرنتھیوں 1:30) یہ ساری تکمیل ماضی میں ہو چکی ہے۔

(2) ایماندار نئے سرے سے پیدا ہو گیا ہے (ایک نئی روحانی انسانیت حاصل کر چکا ہے (ططس 7-3:5) اور اب سے راستباز اور پاک زندگی جی سکتا ہے اور جیے گا (رومیوں 8-6:1)۔ مسیح کے شاگرد بنا (متی 28:19)۔ مسیح کے بدن کے رکن بنا (1- کرنتھیوں 13-12:12) اور خدا کے عہد کے لوگوں کے فرد بنا (گلتیوں 29-3:26) آج بھی ایک حقیقت ہے۔

(3) آخر کار ایماندار مسیح کے روح اور بدن میں اس کا مشکل ہوگا (1-یوحنا 3-3:1؛ فلپیوں 21-3:20)۔ یہ مستقبل کی امید ہے۔

پانی کا بپتسمہ گناہوں کی معافی پانے (اعمال 2:38) اور نجات مل جانے کی مہر اور نشان ہے (اعمال 22:16)۔ یہ خدا کی نظر میں پوری طرح نجات یافتہ ہونے کا نشان اور مہر ہے۔ پانی کا بپتسمہ خدا نے تالوث کے ساتھ متحد ہونے کا نشان اور مہر ہے جس نے اپنے آپ کو الٰہی فطرت میں تین اندرونی امتیازات کے ساتھ بطور ایک خدا ظاہر کیا ہے (متی 28:19)۔ پانی کا بپتسمہ یسوع مسیح کے ساتھ ایک ہونے (اعمال 2:28) اور اس طرح ماضی حال اور مستقبل میں اس کے مکمل کردہ نجات کے کام میں شریک ہونے کا نشان اور مہر ہے (رومیوں 6:1-8؛ افسیوں 2:5-6)۔ پانی کا بپتسمہ تبدیلی یعنی تبدیل شدہ خیالات، سمت، رویہ، زندگی کی تشکیل نو کا نشان اور مہر ہے (اعمال 3:19)۔ گناہوں کی معافی (اعمال 2:38)، گناہوں کی صفائی (اعمال 3:19) یا گناہوں کا دھل جانا (اعمال 22:16) ہے۔ متی 28:19 میں پانی کا بپتسمہ اس دنیا میں خدا نے تالوث کے کام میں شریک ہونا یعنی دنیا کی ہر قوم کے لوگوں کو شاگرد بنانا ہے۔ نتیجہ یہ کہ پانی کا بپتسمہ روح کے بپتسمہ کا نشان اور مہر ہے (اعمال 10:47-48)۔

بائبل پانی کے بپتسمہ کے معنی واضح طور پر سکھاتی ہے اور مسیحیوں کو حکم دیتی کہ پانی کا بپتسمہ لیں۔ لیکن بائبل پانی کے بپتسمہ کا طریقہ کار نہیں بتاتی۔

d- اُن کو تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جس کا یسوع نے حکم دیا ہے۔

جب ایک ایماندار بپتسمہ لے چکتا ہے تو وہ یسوع مسیح کی تعلیم سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے مسلسل ترقی کرتا رہتا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ یسوع مسیح کے بارے زیادہ سے زیادہ جاننے کی تعلیم کافی نہیں۔ ایمانداروں کو چاہئے کہ اپنی معلومات کو عمل میں بھی لائیں (متی 7:24-27)۔

3- عظیم وعدہ۔ (متی 28:20)۔

عظیم وعدہ ارشاد اعظم کو ایک حقیقت بناتا ہے۔ یہ محض ایک وعدہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یسوع مسیح اس دنیا کے آخر تک ہر روز اور ہمیشہ شاگردوں کے ساتھ ہے۔ یسوع مسیح کی موجودگی اگر حقیقت نہ ہوتی تو ارشاد اعظم ناممکن ہو چکا ہوتا۔ اب نہ صرف ممکن ہی نہیں بلکہ عمل کرنے والے ہر ایماندار کے لئے ایک حقیقت بھی ہے۔

B- یاددہانی اور نظرثانی

1. **لکھیں:** بائبل کی آیت کو خالی کارڈ پر یا اپنی چھوٹی نوٹ بک میں لکھیں۔
2. **یاد کریں:** بائبل کی آیت کو ٹھیک ٹھیک یاد کریں۔ شاگرد بنانا: متی 28:18-20۔
3. **نظرثانی:** دو دو ہو جائیں اور ایک دوسرے کی پچھلی یا ابھی ہوئی بائبل کی آیات چیک کریں۔

[redacted]

قدم 1: پڑھیں۔ خدا کا کلام

پڑھیں۔ آیئے ہم مل کر گلتیوں 5:13-26 کو پڑھیں۔

آیئے ہم باری باری ایک ایک آیت پڑھ کر عبارت کو مکمل کریں۔

قدم 2: دریافت **مشاہدات۔**

غور کریں۔ اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے دل و دماغ کو چھوتی ہے؟

قلم بند کریں۔ ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جو آپ سمجھ چکے ہیں ان کے بارے سوچیں اور اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں

بیان کریں۔ (جب گروپ کے ارکان دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو باری باری بیان کریں)۔ آیئے ہم سب نے جو کچھ دریافت کیا ہے باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں۔

لوگوں نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ چھوٹی جماعت میں ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے ضروری نہیں کہ یہی کریں۔

دریافت نمبر 1۔ گنہگار فطرت کا اظہار۔

باطنی جسمانیت اپنے آپ کو جنسی حرامکاری اور تشدد جیسے جسمانی لذت پرستی اور جادوگری جیسے روحانی اور خود غرض سوچ اور لڑائی جھگڑے جیسے سماجی گناہوں میں ظاہر کرتی ہے۔

دریافت نمبر 2۔ ساکن پر پیرِ روح القدس کا اظہار۔

ساکنت پر پیرِ روح القدس اپنا اظہار روح کے پھلوں میں کرتا ہے۔ جب آپ پیدا ہوئے ہیں تو آپ یسوع مسیح اور خدایا مسیح کے روح کی ملیت ہیں۔ یعنی روح القدس آپ کے بدن میں ساکنت کرتا ہے۔ جب آپ ایک نئے ہیں تو مسیح آپ میں ہے۔ پھر آپ کے پاس ایک اعزاز ہے: آپ کو روح کے اختیار میں رہنا چاہئے مثلاً روح کو چاہئے کہ آپ کی زندگی میں بااختیار تاثیر بن جائے اور آپ کو چاہئے کہ آزادی کے ساتھ رضا کارانہ طور پر اور شکر گذاری کے ساتھ جواب دیں اور روح کے ساتھ تعاون کریں۔ آپ اپنے اندر کی جسمانیت کے اظہار پر صرف روح کے پھل سے غالب آ سکتے ہیں جو روح آپ کے اندر کرتا ہے۔ روح کا کام اپنے آپ کو بنیادی خصوصیات میں ظاہر کرتا ہے یعنی محبت جس مہربانی اور نیکی اور خدا کے ساتھ وفاداری میں، دوسروں کے ساتھ حلم اور اپنے ساتھ پرہیزگاری۔

قدم 3: سوال **اطلاقات**

غور کریں: اس عبارت میں کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟

آیئے ہم غلتیوں 5:13-26 کی سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس چیز کی ابھی ہمیں سمجھ نہیں آئی اس کے متعلق سوال کریں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالوں کو ممکن حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنے سوالات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں: (گروپ کے تمام ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد ہر شخص کو اپنا سوال بیان کرنے کا موقع دیں)۔

تبادلہ خیال کریں: پھر ان سوالات میں سے چند ایک چن لیں اور گروپ میں مل کر ان پر بحث کرنے کے بعد ان سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں)۔

(ان سوالوں کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں جو طالب علم پوچھ سکتے ہیں اور سوالات کی بحث کے متعلق کچھ نوٹس ہیں)۔

5:13-15

سوال نمبر 1: حقیقی آزادی کی نوعیت کیا ہے؟

نوٹس،

حقیقی آزادی کا مطلب نہیں کہ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔

دُنیا میں بہت سے لوگ مکمل آزاد مرضی پر یقین رکھتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ آزادی کا مطلب ہے کہ آپ جو مرضی فیصلہ کر لیں، جو چاہیں عمل کر لیں جو چاہیں بولیں اور جو چاہیں بن جائیں، آپ کو ہر طرح کی آزادی ہے۔ آزادی کا مطلب ہے طبعی رغبتوں خصوصاً جسم کی خواہشات کو پورا کرنے کی کھلی چھٹی ہے۔

آزادی کا مطلب ہے کہ آپ کو درست کام کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔

بائبل کے مطابق حقیقی آزادی کا مطلب طبعی رغبتوں یا جسمانی خواہشات پر عمل کرنا ہرگز نہیں۔ حقیقی آزادی میں آپ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں اس کے برعکس کریں۔ بائبل حقیقی آزادی کا مطلب بتاتی ہے اس طرح کا مزاج رکھنا اور اس طرح زندگی بسر کرنا جس طرح یسوع مسیح نے سکھایا ہے۔ بائبل میں حقیقی آزادی کا مطلب ہے یسوع مسیح کے پابند بننا اور اس طرح اس کی مرضی پر عمل کرنے کے لائق ٹھہرنا۔ یوحنا 8:32-36 میں یسوع نے فرمایا "اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کریگی۔ انہوں نے اسے جواب دیا ہم تو ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ یسوع نے انہیں جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے"۔

خدا نے انسان کو ہر شخص اور ہر چیز سے پوری طرح آزاد اور الگ ہونے کے امکان کے بغیر تخلیق کیا ہے۔ ہر ایک انسان کسی نہ کسی شخص یا چیز کا پابند ہے۔ سب لوگ جو یسوع مسیح سے آزاد ہونا چاہتے ہیں وہ دراصل گناہ کی قوت کے قیدی اور گناہ کے غلام ہیں۔ جو لوگ گناہ کے غلام ہیں وہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں (رومیوں 8:7-8)۔ ان کا ماننا ہے کہ وہ جو چاہیں ان کو کرنے کی آزادی ہے اور اس طرح جسم کی خواہش میں ان کو ریاعت ہے۔ یعنی وہ بالکل آزاد نہیں ہیں۔

حقیقی آزادی کا مطلب ہے محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کرنا۔

بائبل میں سب سے بڑا حکم ہے "خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری قوت سے محبت رکھ"۔ بائبل میں دوسرا بڑا حکم ہے "اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ" ان سے بڑا اور کوئی حکم نہیں" (مرقس 12:29-31)۔ "کیا ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا نہیں؟ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ لوگ یہ سنکر اس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ اور جب فریسیوں نے سنا کہ اس نے صدوقیوں کا منہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے۔ اور ان میں سے ایک عالم شرع نے آزمانے کے لئے اس سے پوچھا۔ اے استاد توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟ اس نے اس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ انہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے" (متی 22:32-40)

اگر حقیقی آزادی یہ ہے کہ جو آپ کو کرنا چاہئے وہ کریں تو پھر حقیقی آزادی ہے خدا سے محبت، دوسرے لوگوں سے محبت رکھنا اور اپنے آپ سے محبت رکھنا مسیحی محبت کی نوعیت اپنی بہتری چاہنا نہیں (1- کرنتھیوں 13:5) دوسروں کی خدمت کرنا ہے۔

5:16

سوال نمبر 2۔ ایک نئے مخلوق مسیحی کی دو بڑی ذمہ داریاں کون کونسی ہیں؟

نوٹس۔

ہر ایک مسیحی روح القدس پر توکل رکھتے ہوئے یسوع مسیح پر توکل رکھنے سے زندگی بسر کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا ایک خداوند، ایک مالک ہے۔

ہر مسیحی ذمہ دار ہے کہ وہ جسم خواہشات کے تابع نہ ہو بلکہ ان کو ختم کرے (رومیوں 18:13)۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ ایک مسلسل روحانی تضاد میں آ گئے ہیں۔

5:17

سوال نمبر 3: ایک مسیحی اپنے اندر کے تضاد سے کیا تجربہ کرتا ہے؟

عیاش، شریعت پسند اور ایماندار شخص کے درمیان فرق۔

(1) عیاش آدمی اپنی جسمانی رغبتوں کے پیچھے جاتا ہے اور جب گناہ کرتا ہے تو اپنے ضمیر کے اندرونی تضاد کا تجربہ نہیں کرتا۔ وہ گناہ پر فتح پانا نہیں چاہتا۔

(2) شریعت پسند خدا کے فضل کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اور شریعت پر چلنے اور آئندہ گناہ نہ کرنے کے لئے اپنی قوت سے کوشش جاری رکھتا ہے۔ لیکن وہ گناہوں پر فتح حاصل نہیں کرتا اور وہ کسی حقیقی فتح کے احساس کا تجربہ نہیں کرتا۔

(3) ایماندار شخص اپنے اندر ایک اذیت ناک کشمکش کا تجربہ کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی ایک اصلی قابلیت رکھتا ہے کہ خدا نے اس کو معاف کر دیا ہے اور وہ سارے گناہوں پر مکمل فتح پائے گا۔

عرف مسیحیوں میں روحانی تضاد۔

جب تک روح القدس کسی شخص کے لئے خدا کے اخلاقی اور روحانی احکام کو بامعنی نہ بنائے وہ شخص اپنے گناہوں سے پریشان نہیں ہوگا وہ جھوٹ بولے گا چوری کریگا، گناہ کا احساس کئے بغیر دھوکہ اور خون کریگا (رومیوں 15-2:14) یا وہ خود پسند، خود غرض، خود ساختہ راستباز اور شرم محسوس کئے بغیر خدا سے علیحدہ ہو جائیگا

لیکن جب وہ شخص نئے سرے سے یعنی عالم بالا سے پیدا ہو جاتا ہے تو روح القدس اس کے دل و دماغ اور بدن میں رہنے کے لئے آ جاتا ہے اگر وہ پھر بھی جھوٹ بولے، دھوکہ کرے تو پھر اس کو گناہ کا احساس ہوگا۔ اگر پھر وہ خود غرض ہے یا خدا سے دور ہو کر کام کرتا ہے تو وہ شرم محسوس کریگا۔ اس کی پرانی انسانیت اور روح القدس کے درمیان جھگڑا پھر اصلی جھگڑا بن جاتا ہے۔ اس کی پرانی انسانیت اور روح القدس کے درمیان جھگڑا پھر اصلی جھگڑا بن

جاتا ہے۔ اگر ایک مسیحی اپنے اندر ایک طرف اپنی گناہگار خواہشوں اور دوسری روح القدس تنازعہ کا تجربہ کرتا ہے تو وہ یقین کر سکتا ہے کہ وہ سچ مچ نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے اور خدا اس کے اندر کام کر رہا ہے۔

باطنی روحانی تنازعہ کی نوعیت۔

روحانی تنازعہ میں یہ آگاہی شامل ہوتی ہے کہ کسی وقت آپ وہ نیکی نہیں کرتے جو کرنا چاہتے ہیں اور کسی وقت وہ بدی کر جاتے ہیں جو نہیں کرنا چاہتے (رومیوں 7:19)۔ آپ خدا کے اخلاقی اور روحانی قوانین (خدا کی سچائی) سے منور ہو جاتے ہیں لیکن اسی وقت نفرت کرنے لگتے ہیں جو ابھی تک آپ کے اندر موجود ہے (رومیوں 7:15-20)۔ پرانی انسانیت آپ کو قیدی بنا دیتی ہے یعنی آپ کو احساس دلاتی ہے کہ آپ ایک قیدی ہیں جو جسم کے اندر کام کرنے والے گناہ کی قوت سے بچ نہیں سکتا (رومیوں 7:23)۔ یہ حقیقت کہ آپ اپنے اندر روحانی تنازعہ کا تجربہ کرتے ہیں اس بات کا ثبوت ہے کہ روح القدس آپ کے اندر کام کر رہا ہے۔ روحانی تنازعہ خوشگوار نہیں ہوتا بلکہ علم ہوتا ہے کہ روح القدس آپ کے اندر جو کام کر رہا ہے وہ ہمارا آرام دہ ہے۔

سوال نمبر 4۔ **<u>روح کی راہنمائی میں چلنے والے مسیحی کے شریعت کا ماتحت نہ ہونے سے کیا مراد ہے؟</u>**

نوٹس:

شریعت:

خدا کی شریعت ایک راستباز تقاضہ ہے کہ سب لوگوں کو کامل زندگی بسر کرنی چاہئے اور اس کا عادل مطالبہ ہے کہ اس کی شریعت کی ہر خلاف ورزی کی سزا ملنی چاہئے۔ کیونکہ خدا 100% راستباز ہے، وہ تقاضہ کرتا اور چاہتا ہے کہ سب لوگ اس کی شریعت پر 100% عمل کریں اور وہ اپنی شریعت کی ہر خلاف ورزی پر 100% سزا دیگا۔ اگر خدا اپنی شریعت پر 100% عمل کا تقاضہ نہ کرتا یا اپنی شریعت کی ہر خلاف ورزی کی سزا نہ دیتا تو آج وہ پاک اور راستباز نہ ہوتا۔

بائبل کہتی ہے "جو کوئی ان سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے" (گلتیوں 3:10)۔ خدا کا مطالبہ 100% کاملیت سے کم نہیں۔ بائبل کہتی ہے "کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا" (یعقوب 2:10)۔ وہ شخص مجرم ہے کیونکہ اس نے صرف ایک بات میں خطا نہیں کی بلکہ شریعت دینے والے خدا کے خلاف قصور کیا ہے۔ چنانچہ دنیا میں ہر نظری آدمی قانونی طور پر شریعت کے ماتحت ہے۔

تمام مذہبی لوگ آج بھی قانونی طور پر شریعت کے ماتحت ہیں۔

بہت سے مذاہب کے لوگوں کا ماننا ہے کہ خدا کے پاس آسمان پر ترازو ہیں اور وہ آخری عدالت کے دن ہر کسی کی نیکیوں کا اس کی بدیوں سے موازنہ کریگا۔ ان مذہبی لوگوں کا ماننا ہے کہ اگر ان کی بدیوں کے مقابلہ میں ان کی نیکیاں زیادہ ہوئیں تو ہو سکتا ہے کہ خدا انکو معاف کر دے (ان کو نجات بخش دے) اور ان کو جنت میں بھیج دے۔ وہ دن میں کئی بار دعا کرتے ہیں۔ وہ مستقل روزے رکھتے ہیں، وہ اپنے مذہبی راہنماؤں کے وعظ سنتے ہیں۔ پاک مقامات یعنی یروشلیم کی زیارت کرنے جاتے ہیں۔ وہ پیسہ دیتے ہیں اور بہت سے اچھے کام کرتے ہیں کیونکہ وہ پکی امید رکھتے ہیں کہ جب

آخری عدالت کے دن موازنہ کیا جائیگا تو ان کے مذہبی کام اور دیگر نیک اعمال ان کے نظر انداز کئے ہوئے مذہبی کاموں اور بداعمالیوں پر بھاری پڑیں گے۔

تاہم، بائبل کہتی ہے کہ ایسی کوششیں بالکل بے کار ہیں۔ ایک بھی انسان کی عدالت شریعت پر عمل کرنے کے مطابق نہیں ہوئی (گلتیوں 2:10) کیونکہ کوئی بھی شریعت پر عمل نہیں کرتا اور کوئی بھی نہیں جو شریعت پر عمل کر سکے (رومیوں 9-8:7)۔ سارے انسان خدا کے کامل معیار سے کمتر ہیں (رومیوں 3:10-12,23)۔ سب لوگ جو سوچتے ہیں یا تعلیم دیتے ہیں کہ لوگوں کی نجات (معافی، خلاصی) مذہبی قوانین پر عمل کرنے سے ہو سکتی ہے وہ خدا کی لعنت کے نیچے ہیں (گلتیوں 3:10-13)۔

مسیحی اب قانونی طور پر شریعت کے ماتحت نہیں۔

خدا کی محبت اس کی راستبازی کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔ کیونکہ خدا صرف پاک اور راستباز ہی نہیں محبت بھی ہے۔ اس نے خود ہی اپنے عدل کے تقاضوں کو پورا کرکے گنہگاروں کی نجات کو ممکن بنا دیا۔ خدا نے خود یسوع مسیح میں انسانی جسم اختیار کیا، ہمارے درمیان رہا، جو ایماندار کی جگہ مرا اور اس طرح انسان کے بہت بڑے مسئلہ کو حل کر دیا۔ ایک طرف یسوع مسیح نے زمین پر 100% کامل راستباز اور پاک زندگی جینے سے ایمانداروں کی جگہ خدا کی شریعت کے تقاضوں کو پورا کیا۔ یسوع مسیح ہی کامل طور پر بے گناہ تھا (عبرانیوں 4:15)۔ دوسری طرف اس نے ایمانداروں کی خاطر مر کر اور اس طرح ان کے گناہوں کے کفارہ کی 100% کامل قربانی بن کر تمام گناہوں کی سزا سے مستقل خدا کی شریعت کے مطالبہ کو پورا کیا (2-کرنتھیوں 5:12)۔

مسیح میں خدا مسیح پر ایمان لانے والوں کو نجات بخشتا ہے جو اپنے آپ یہ کبھی حاصل نہیں کر سکتے (اعمال 13:39)۔ سب لوگ جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ان کو ایک ایسے منجی کی ضرورت ہے جس نے ان کی خاطر خدا کی شریعت کو پورا کیا ہے۔ جس نے ان کے بدلے خدا کی شریعت کی ساری خلاف ورزیوں کا ازالہ بھرا ہے۔ یسوع مسیح نے سب ایمان لانے والوں کی خاطر خدا کی شریعت کے سب مطالبوں اور تقاضوں کو پورا کیا (متی 5:17)۔ یسوع مسیح نے صلیبی موت کے ذریعے ایمانداروں کو شریعت کی لعنت سے چھڑایا (گلتیوں 3:13)۔ یسوع مسیح نے ایمانداروں کو گناہ کی غالب طاقت سے آزاد کیا جو لوگوں کو گناہ کے غلام بناتی ہے (رومیوں 6:6)۔ یسوع مسیح نے ایمانداروں کو گناہوں سے مغلوب زندگی سے بچایا (1-کرنتھیوں 10:13)۔

یسوع مسیح پر ایمان لانے والے اب شریعت پر عمل کر کے نجات پانے کی کوشش نہیں کرتے۔ یسوع مسیح پر ایمان لانے والوں کا ماننا ہے کہ یسوع مسیح نے ان کے بدلے کامل زندگی گذاری ہے، ان کے بدلے گناہوں کی سزا میں مرا، یا اور جی اٹھا اور ضمانتی کے طور پر ہمیشہ زندہ ہے تاکہ یہ بھی جی اٹھیں اور ہمیشہ زندہ رہیں۔

مسیحی آج بھی شریعت پر عمل کرتے ہیں۔

یہ حقیقت کہ مسیحی شریعت پر عمل کرنے سے نجات (معافی، خلاصی) نہیں پاتے یہ معنی نہیں رکھتی کہ اب مسیحی خدا کی شریعت کے حکم کی پرواہ نہیں کرتے۔ نئے جنم سے پیدا ہونے والے مسیحی آج بھی خدا کی اخلاقی اور روحانی شریعت (دس احکام) پر عمل کرتے ہیں (مرقس 12:29-31؛ رومیوں 13:8-10

گلتیوں 5:14)۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب شریعت کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے وسیلہ سے نجات (معافی، خلاصی) پاتے ہیں بلکہ ایک راہنمائی (پرکار، نقشہ، روشنی) ہے جس کے ذریعے بطور مسیحی نجات یافتہ زندگی گذاری جا سکتی ہے۔

5:19-21

سوال 5: اس حقیقت کا واضح ثبوت کیا ہے کہ آپ کی جسمانیت آج بھی آپ پر قابض ہے؟

نوٹس۔ روح القدس کی مخالفت سے خالی جسمانیت کے ثبوت مندرجہ ذیل ہیں:

جنسی حرامکاری سے متعلق گناہ۔

جنسی حرامکاری۔ اس لفظ سے مراد ہے شادی سے پیشتر اور غیر ازدواجی شادی کے بغیر مباشرت کے متعلق سارے خیالات، باتیں اور حرکات۔ یہ خصوصی طور پر ناجائز جنسی تعلقات یعنی زناکاری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (1- کرنتھیوں 5:1;6:13,18;7:2)۔ بے دینی میں جنسی حرامکاری کا تعلق مذہبی طور پر روحانی حرامکاری یعنی بت پرستی سے ہے (کلسیوں 3:5)

ناپاکی۔ اس لفظ سے مراد ہے وہ سارے خیالات، باتیں اور حرکات جن کا تعلق غیر نظری جنسی گناہوں یعنی عورتوں کی آپس میں ہم جنس پرستی، جنسی خیالات، گندے مزاق، مازہ داری اور بوسہ بازی (1- تھسلنیکیوں 4:7)۔

زناکاری۔ اس لفظ کا مطلب ہے شہوت پرستی، بے حیائی یا حیاتی۔ اس میں وحشی انتظام، ہر قسم کی جنسی زیادتی اور جنسی بدکاریاں یعنی عصمت فروشی، لونڈے بازی، عورتوں کی آپس میں ہم جنس پرستی، زنا، غیر نظری مباشرت اور نفس پرستی شامل ہے (احبار 18:6,20,22,23;20:10,13,15,17: انسیوں 1:4:19-پطرس 2:7)۔

جھوٹے خداؤں سے متعلق گناہ۔

بت پرستی۔ اس لفظ کا مطلب ہے مورتیوں کی پوجا اور بت پرستی سے جھوٹے خدا کے بداعمال مثلاً خمیر کے منع کرنے کے باوجود ان کی قربانی کا گوشت کھانا۔ مذہبی عصمت دری اور بے حیائی یا برہنہ رقص۔ اس میں یقیناً زندہ خدا (جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا) کی تعظیم کے مقابلہ میں دوسری چیز یا شخص کی تعظیم کرنا یا کسی دوسرے مذہب کے ایجاد کردہ "خدا" کی پوجا دراصل بت پرستی ہے۔ حقیقت میں بے دینی "خدا" کے طور پر "اپنی" سرفرازی شامل ہے۔

جادوگری۔ اس لفظ کا مطلب ہے سفلی عمل یا فسوںگری ہے جس میں مخفی قوتوں کو جسم پر لکھے ہوئے یا خاص جگہوں پر رکھے ہوئے فرسودہ ٹوٹکے، منتر یا مذہبی کتابوں کے متن نذر کئے جاتے ہیں جو دیواروں پر لکھے ہوتے ہیں اور وہ طلسم (منتر) جو خاص موقعوں پر پڑھے جاتے ہیں (خروج 7:11)۔ اس میں علم النجوم اور زائچے (یسعیاہ 47:13) انسانی علم رکھنے کے دعوے شامل ہوتے ہیں (اعمال 19:13,19;13:8;8:9: مکاشفہ 9:21;21:8) جب خدا سے ہٹ کر جادو پر اعتقاد رکھا جاتا ہے تو یہ ایک قسم کی بت پرستی کہلاتی ہے۔

عداوت سے متعلق گناہ۔

نفرت۔ اس لفظ کے حقیقی معنی ہیں دشمنی یا مخالفت۔

ناا تفاقی۔ اس لفظ کا مطلب ہے جھگڑا یا تکرار (1- تمتھیس 6:4؛ ططس 3:9)۔

رقابت۔ انتہائی نا پسندیدہ رویہ۔ اکثر یہ جھگڑے سے نجوا ہوتا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ایک شخص کسی شخص یا بات کا ایسا شدید قائل ہوتا ہے کہ جب کسی دوسرے نام یا بات کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ فی الفور نہایت اشتعال کے ساتھ اس کو مسترد کر دیتا ہے۔ ایک حاسد آدمی اپنے ہیرو کے نزدیک ہونے حتیٰ کہ اپنے ہیرو پر صرف اپنا قبضہ جمانے کے لئے اس کو ایک مجسمہ بنا دیتا ہے۔

غصہ کے دورے۔ اس لفظ کا مطلب ہے طیش کا دھماکہ یا غصہ کے آتش فشار ے۔ یہ تب ہوگا جب ایک آدمی اپنی خواہش پوری نہیں کر سکتا یا اپنی آرزو پوری کرنے میں رک جاتا ہے۔

خودغرض خواہش۔ اس لفظ کے معنی ہیں اپنی بھلائی کے لئے ناجائز ذرائع سے سیاسی آسامی کا پیچھا کرنا۔ ہر تنظیم سے کلیسیا میں بھی بعض لوگ ناجائز فوائد اور رتبہ کا خودغرضی سے پیچھا کرتے ہیں (فلپیوں 2:3؛ 1:7)۔ افسوس کی بات ہے کہ بعض اوقات لوگ اپنی خواہش پوری کرنے کے لئے ناجائز ذرائع استعمال کرتے ہیں یعنی غلط طور پر ووٹ حاصل کرنا اور لوگوں سے وعدے کرنا جن کو کبھی پورا کرنے کا ارادہ ہی نہیں ہوتا۔

تفرقے۔ اس لفظ کا مطلب ہے علیحدگی یا اختلاف کا سبب پیدا کرنا۔ اس لفظ کا تعلق ان لوگوں سے ہے جو بائبل کے برعکس باتوں کی تعلیم دیتے ہیں (رومیوں 16:17)۔

اختلافات۔ لفظ اختلافات کا مطلب ہے فرقہ فرقہ عقائد رکھنا (1- کرنتھیوں 19-18:11) اور پھر اس کے متعلق خلاف دستور اصولوں اور بدعتوں کی تعلیم دینا۔

حسد۔ اگر ہدگمانی کا مطلب اپنی چیزوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا ڈر ہے تو حسد کا مطلب کسی دوسرے کی چیزوں کو دیکھ کر ناخوش ہونا ہے۔ حسد ہی تھا جو ہابل کے قتل، یوسف کو کنوئیں میں پھنکوانے، قورح اور اس کے ساتھیوں کے اپنے روحانی راہنما کے خلاف بغاوت، ساؤل بادشاہ کے داؤد کا تعاقب کرنے، مصرف بیٹے کی تمثیل میں بڑے بھائی کا باپ کو سخت الفاظ بولنے اور یسوع کی مصلوبیت کا سبب بنا۔ سچے مسیحی کی محبت بھی حسد نہیں کرتی (1- کرنتھیوں 13:4)۔

شراب نوشی کے متعلق گناہ۔

شراب نوشی۔ یونانی لفظ کا مطلب ہے شراب پینا یا باری باری پینا۔ بائبل نے نوشی کو (شراب کی عادت) صرف ایک عادت نہیں بلکہ ایک گناہ سمجھتی ہے۔ جہاں شراب نوشی جیسے گناہوں کی شخصی ذمہ داری اور جوابدہی کو نظر انداز یا چھوٹا کیا جاتا ہے، تہذیب وتمدن کو زوال آ جاتا ہے اور آخر تباہ ہو جاتے ہیں۔

عیش وعشرت/رنگ رلیاں۔ اس لفظ کا مطلب ہے ضیافتوں کی زیادتی ۔کھل کر پینا اور بے کرشور وغل مچانا۔ ابتدا میں یہ بیکچس Becchus یا ڈائیونی سس Dianysus "جو شراب کا دیوتا سمجھا جاتا ہے کی شان میں منعقل بردار جلوس ہوتا تھا جو گلیوں میں سے گذرتا اور لوگ خوشی کے نغمے گاتے اور ایک بڑی ضیافت کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ اس میں شریک عیاش لوگ بہت زیادہ گوشت کھاتے اور بہت سی شراب پیتے اور بہت زیادہ شور وغل مچاتے تھے۔ ایمان لانے سے پہلے بہت سے مسیحی ان بت پرست میلوں میں جانے کے عادی تھے۔

ایک سنجیدہ انتباہ۔

پولس رسول تنبیہ کرتا ہے کہ جو لوگ اس طرح کی زندگی گذارتے ہیں وہ خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہونگے۔ ان کے مخالفوں کی باتیں (ہم کیوں برائی نہ کریں تا کہ بھلائی پیدا ہو؟" (رومیوں 3:8;6:1) یقیناً ایک جھوٹ ہے۔ اگر کوئی آدمی نیک اعمال کرنے سے خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا تو پھر یہ بدیاں کرنے والا تو خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوگا۔ یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والے نئے ایماندار کو چاہیے کہ تاریکی کے سب کاموں کو الوداع کہہ دے اور زندہ ثابت کرتا ہے کہ ابھی وہ نور میں چلنے والا نہیں (1- کرنتھیوں 6:11 ؛افسیوں 17-5:7)۔

5:22:23

سوال 6: اس حقیقت کے کیا معنی ہیں کہ روح القدس آپ پر اختیار رکھتا ہے؟

نوٹس۔ نئے سرے سے پیدا خدا ہ روح القدس کے زیر اختیار زندگی کے ثبوت مندرجہ ذیل ہیں:

روحانی خصوصیات۔

محبت۔ یہ انتہائی اہم رکن ہے۔ یہ وہ محبت نہیں جو مرد اور عورت ایک دوسرے سے رکھتے ہیں۔ یہ ایسا جذبہ نہیں جو ماں باپ اور بچے ایک دوسرے کے لئے رکھتے ہیں۔ یہ کوئی دوستی نہیں جو دوست ایک دوسرے سے رکھتے ہیں۔ یہ وہ محبت ہے جو خدا مسیح میں خصوصی طور پر ایمانداروں سے رکھتا ہے (رومیوں 8:39) اور ایماندار خدا میں مسیح اور ایک دوسرے سے رکھتے ہیں۔ اس محبت کی قربانی دینے والی خصوصیات 1- کرنتھیوں 8-1 :13 میں درج ہیں (دیکھیں کتابچہ 2، سبق 4 میں بائبل سندی)۔

خوشی۔ اس لفظ کا مطلب ہے شادمان ہونا اور خوشی کرنا۔ ایماندار خدا کے حکموں کے مطابق چلنے میں خوشی پاتے ہیں (زبور 35 :119)۔ ایماندار انتہائی تکلیف دہ حالات میں بھی خوشی کر سکتے ہیں کیونکہ خدا ان کی زندگی میں سب چیزوں کو بھلائی کرنے کے لئے ایک کام کرنے دیتا ہے (رومیوں 8:28)۔

اطمینان۔ ایک طرف اس لفظ کا مطلب ہے لڑائی، جھگڑا، جنگ، خوف اور غصہ کی عدم موجودگی۔ دوسری طرف اس لفظ کا مطلب ہے شکستہ لوگوں اور حالات کو حوصلہ دینے کے لئے خدا کی قوت کی موجودگی۔

سماجی خصوصیات۔

تحمل۔ اس لفظ کا مطلب ہے ان لوگوں سے تعلق میں صبر رکھنا جو آپ کو ستاتے ہیں، آپ کی مخالفت کرتے ہیں یا آپ کو مخصوص کرتے ہیں۔ تحمل غصہ میں

بجز کے سے منع کرتا ہے۔ تحمل وہ تک "کلینز" ہتایا دوسروں کے دیئے ہوئے زخموں کو برداشت کرنا ہے۔

مہربانی۔ اس لفظ کا مطلب ہے خصوصاً عورتوں (لوقا 13:10-13) بچوں (لوقا 18:15-17) گنہگاروں (لوقا 23:34) کے ساتھ مہربانی، نرمی یا خوش اخلاقی سے پیش آنا۔

نیکی۔ اس لفظ کا مطلب راستبازی (افسیوں 5:9) اور فیاضی ہے (کلسیوں 5:22)۔

تیسری قسم کی تعلقاتی رسوم:۔

ایمانداری۔ اس لفظ کا مطلب ایمان ہو سکتا ہے لیکن اس کے برعکس اس سے مراد رسموں کی ایک قطار میں ایمانداری یا وفاداری ہے۔

علم۔ اس لفظ کا مطلب ہے دوسروں کا خیال رکھنا، خوش اخلاقی، عاجزی یا غیر جانبدارانہ جذبات اور رکھ رکھاؤ وغیرہ پر قابو رکھنا

5:23

سوال 7: <u>روح کے پھلوں کی کوئی شریعت مخالف نہیں سے کیا مراد ہے؟</u>

نوٹس۔ روح القدس روحانی اور سماجی خصوصیات اور رسموں کے خلاف ایماندار میں جو اثر کرتا ہے کوئی شریعت اس کی مخالف نہیں۔ شریعتیں عام طور پر کچھ چیزوں سے منع کرتی ہیں۔ یہ کہنے سے کہ ان باتوں کی کوئی شریعت مخالف نہیں پولس رسول مسیحیوں کو ان باتوں (روح کے پھلوں) پر عمل کرنے کی تحریک دیتا ہے تاکہ گناہوں (جسمانی کے اعمال) کو باہر نکالا جائے۔

تاہم مسیحی جسمانیت کی بدیوں کو باہر نکالنے پر مسلسل توجہ نہیں دے رہے بلکہ یہ اپنی توجہ روح القدس پر دیتے ہیں جو ان میں رہتا اور کام کرتا ہے اور روح کی رسموں میں چلنے پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں (گلتیوں 5:16,18,25)۔ یہ اپنی توجہ یسوع مسیح پر اور آسمان پر روحانی حقیقتوں پر مرکوز رکھتے ہیں (رومیوں 7:25 کلسیوں 3:1-4)۔ یہ اپنی توجہ محبت پر مرکوز رکھتے ہیں جو نتیجہ اخذ کرتی ہے کہ یہ سب کچھ شریعت میں مثبت ہے (گلتیوں 5:14)۔

قدم 4: اطلاق	**اطلاقات**
غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟	
بیان کریں اور قلم بند کریں: آیئے ہم ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں اور گلتیوں 5:13-26 سے ممکن اطلاقات کی فہرست بنائیں۔	
غور کریں: کونسا ممکن اطلاق ہے جس کو خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنا شخصی اطلاق بنائیں؟	
قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔	
(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائی کا اطلاق کریں گے یا ایک ہی سچائی کا مختلف اطلاق کریں گے ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے)	

1- <u>گلتیوں 5:13-26 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں۔</u>

5:13 یاد رکھیں کہ خدا نے آپ کو گناہ کی قوت کے غلام بننے کے لئے نہیں بلایا بلکہ محبت اور دوسرے کی خدمت کے واسطے آزاد ہونے کے لئے بلایا ہے۔

5:15 یاد رکھیں کہ محبت کی کمی صرف لوگوں میں ایک دوسرے کی تباہی پیدا کرتی ہے۔

5:16 آپ روح القدس کے اختیار میں صرف تب رہتے ہیں جب آپ جسم کی خواہش کو خوش نہیں کرتے۔

5:17 یاد رکھیں کہ جسم کی خواہشیں ہمیشہ روح القدس کی مخالف ہوتی ہیں۔

5:24 یاد رکھیں کہ مسیحیوں نے جسم کو اس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔

2- شخصی اطلاقات کی مثالیں:

a- اگر میں اپنی پرانی انسانیت اور روح القدس جو مجھ میں بستا ہے کے درمیان اندرونی روحانی جنگ پسند نہیں کرتا تو میں اس حقیقت سے خوش ہوتا ہوں کہ روح القدس مجھ میں رہتا اور کام کرتا ہے۔ چنانچہ میں روح القدس کے ساتھ مل کر کام کرتا روح القدس کی پیروی کرتا اور روح القدس کے قدم بہ قدم چلنا چاہتا ہوں۔

b- اگرچہ مجھے اپنی زندگی میں جسم کی خواہشوں کو چھوڑنا چاہیے میری زندگی میں بنیادی نظریہ روح کے پھل کی پیداوار ہے خصوصاً خدا سے دوسروں سے اور اپنے آپ سے محبت رکھنا ہے۔

قدم5: دُعا **جواب**

آیئے ہم باری باری اس سچائی کے جواب میں خدا سے دُعا کریں جو اس نے ہمیں گلتیوں 5:13-26 میں سکھائی ہے۔
(آپ نے ہائیل سنڈی کے دوران جو کچھ سیکھا ہے دُعا میں اس کا جواب دیں۔ صرف ایک یا دو فقروں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے متعلق دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو دو یا تین تین کے گروپس میں دُعا کرنا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دُنیا کے لوگوں کے لئے دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

کسی دوسرے شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر گلتیوں 5:13-26 کی منادی کریں، تعلیم دیں یا بائبل سنڈی کریں۔

2- خدا کے ساتھ شخصی وقت، ہر روز واعظ 1,2,3 اور 4 میں سے نصف باب لے کر خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ پسندیدہ ہچانی کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- یاددہانی، شاگرد بنانا: متی 28:18-20۔ بائبل کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر روزانہ نظر ثانی کریں۔

4- دعا: اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور 5:3)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنی نوٹ بک میں نیا اندراج کریں۔

خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے متعلق نوٹس میں اضافہ کریں، یاددہانی کے نوٹس، بائبل سنڈی نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔